

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي - (بخاری)

اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔

راحت العین

فی بیان مسئلہ رفع الیدین

تصنیف

محمد عبید اللہ کریم
شیخ نوری
نقشبندی حیدری

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ
ۛ اندرون لوہاری گیٹ
گنج بخش روڈ لاہور

انتساب

جانشین اعلیٰ حضرت شیر تابی
حضرت میاں غلام احمد صاحب مظلہ
کی طرف جن کی دعا سے بندہ اس قابل وا

نام کتاب _____ راحت العینین فی بیان مسئلہ رفع الیدین
مصنف _____ محمد عبد الکریم نقشبندی
نظر ثانی _____ مولانا مفتی جمیل احمد صاحب رضوی
ناشر _____ جامع مسجد نور الہدی شیخوپورہ
بدیہ _____ دس روپے
باہتمام _____ غلام حسن رضا
مسعود الرحمن

غرض مباشرہ

فرقہ غیر مقلدین دیوبانی جو برصغیر میں انگریز کی آمد کے بعد انگریز کے ایماء پر اپل اسلام میں کردہ بندی و شرانگیزی و فتنہ پروری ڈالنے کے لیے معرض وجود میں آیا۔ یہ لوگ مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے کوشش کرتے ہیں کہ تمہاری نمازیں سنت کے مطابق نہیں۔ مسائل فرعیہ کو کفر و اسلام کی اساس سمجھتے ہیں۔ کبھی مسئلہ رفع یدین و کبھی فاتحہ خلف الامام و کبھی آمین بالجہر کی آڑ لیکر مسلمانوں کو گمراہ و بے دین گردانتے ہیں حالانکہ یہ مسائل فروعی مسائل ہیں جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرما دیا یا ترک فرمایا۔

اس رسالہ نافعہ میں انشاء اللہ یہ مسئلہ اظہر من الشمس ہو جائے گا کہ رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسری رکعت پڑھ کر اٹھتے وقت رفع یدین ترک فرمایا۔ یہ حدیث صحیح، مرفوع و غیر مجروح سے ثابت ہوتا ہے۔ رفع یدین کا ان مقامات پر نہ کرنا سنت ہے۔

مولانا محمد عبد الکریم نقشبندی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَحْمَةِ
 لِلْعَالَمِينَ الَّذِي كَانَ نَبِيًّا قَامَ بَيْنَ الْمَاءِ وَعَلَى الْبَابِ الطَّيِّبِينَ
 وَعَلَى أَصْحَابِهِ الْمَقْدَرِينَ وَعَلَى أُمَّةٍ الْمُجْتَهِدِينَ
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ
 ترجمہ :-

تحقیق وہ ایمان والے کامیاب ہوئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں
 قرآن کی تفسیر صحابی رسول حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے
 ہیں۔ خاشعون سے مراد لا یرفعون اید یہم فی الصلوۃ یہ
 یعنی وہ لوگ جو نماز میں رُفیع یدین نہیں کرتے ہیں۔

حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ثَوْبٍ الْمَنْعَرِيُّ وَسَعْدُ بْنُ
 نَصِيرٍ وَمُتَعِيبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ
 قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ
 عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ بِهَمَا
 وَ قَالَ بَعْضُهُمْ حَدَّثَ مِنْكَ بَيْنَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ
 يَرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَا يَرُفَعُ
 فَهَمَامًا قَالَ بَعْضُهُمْ وَلَا يَرُفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

والله اعلم بالصواب

حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع فرماتے تو رفع یدین فرماتے (یعنی
 دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے) اور جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے
 ہاتھوں کو نہ اٹھاتے اور بعض نے کہا سجدوں کے درمیان بھی
 نہ رفع یدین فرماتے یعنی ایک ہی ہے۔ (یعنی اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھاتے)

۱۔ مسند ابی عوانہ سنہ ۹۰ م مکتبہ حسنیہ گوجرانوالہ پاکستان
 ۲۔ یہ حدیث سفیان بن عیینہ تک متعدد طرق سے مروی ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ ثنا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ
 بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
 افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ مِنْكَ بَيْنَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَ
 بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَلَا يَرُفَعُ وَلَا يَمِيزُ السَّجْدَتَيْنِ
 حَدَّثَنَا الصَّائِغُ بِمَكَّةَ قَالَ ثنا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ ثنا سُفْيَانُ
 عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ يَوْمَ
 ترجمہ :-

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت
 فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز شروع

فرماتے اپنے دونوں ہاتھوں کو کاندھوں کے برابر اٹھاتے اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اپنے ہاتھوں نہ اٹھاتے اور نہ ہی سجدوں کے درمیان اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔

۱۔ مسند حمیدی ص ۲۷۷ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ مدنیہ منورہ

۲۔ امام حمیدی امام بخاری کے استاد ہے۔

۳۔ یہ مسند ابو عوانہ کی ہے اس کو بطور حجت پیش کیا گیا ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا صَلَوةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ بِصَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ امْتَنَعَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَضَمَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ۔

ترجمہ:-

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند اصحاب کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اکبر کہا حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز مجھے آپ سے زیادہ یاد ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر تحریر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو کاندھوں تک کرتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر جاتے اور پھر پیٹھ کو جھکا دیتے جب سر اٹھاتے تو سیدھے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر جوڑا اپنی جگہ پر آ جاتا۔

صحیح بخاری ص ۱۱۴ م قدیمی کتب خانہ کراچی پاکستان۔

حَدَّثَنَا هُنَادٌ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْأَصْلَحِيُّ بِكُمُ صَلَوةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلُّوا فَلَمْ يَزَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ۔

ترجمہ:-

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں پس نماز پڑھی تو اس میں صرف پہلی مرتبہ ہی اپنے ہاتھوں کو اٹھایا۔

۱۔ ترمذی ص ۳۵ م فاروقی کتب خانہ ملتان لاہور پاکستان۔

۲۔ نسائی ص ۱۸۱ قدیمی کتب خانہ کراچی۔

۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

۴. البوداؤد ص ۱۱۴

۵. مشکاة ص ۴۴

۶. یہ حدیث حسن ہے ترمذی ص ۳۵

۷. یہ حدیث صحیح ہے علی ابن حزم ص ۳۵۸ نسائی ابانی .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَسْرِيُّ زَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَسْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى مَنْ أُنْثِيَ شَعْرًا لَا يَعْنُونَ .
ترجمہ :

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے پھر پوری نماز میں ہاتھوں کو نہ اٹھاتے ۔

۱. مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۱

۲. البوداؤد ص ۱۱۶ م امدادیہ

۳. مصنف عبدالرزاق ص ۴۰

۴. طحاوی ص ۳

۵. دارقطنی ص ۲۹۳

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ثَمَّ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِمَا .
ترجمہ :

حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے جب نماز شروع فرماتے پھر اپنے ہاتھوں نہ اٹھاتے یہاں تک نماز سے پھر جاتے ۔

۱. البوداؤد ص ۱۱۶ م امدادیہ

۲. مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶ ج ۱

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ مَعِيذُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَحْمَدَ الْحَنَاطِي وَعَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَيْسَى بْنِ أَبِي حَيْثَةَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُ إِلَى إِسْرَائِيلَ نَافِعَ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَبَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ ابْنِي كَبِيرٍ وَمَعَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَمَنْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ .

ترجمہ :-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ یہ سب نماز کے شروع کے علاوہ ہاتھوں کو نہ اٹھاتے۔

۱. دارقطنی ۲۹۵۰

۲. بہقی ۴۹

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَنْصَلِ بْنِ نَعْيَانَ عَنْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبَادِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا فِي شَيْءٍ حَتَّى يَفْرُغَ

ترجمہ :-

حضرت عباد بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو نماز کے ابتدا میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے پھر کسی مقام پر بھی ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔

نہایہ نصب الرایہ ص ۴۰۴ زیلعی بحوالہ بہقی الخلاقیات

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَنْصَلِ بْنِ نَعْيَانَ عَنْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبَادِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا فِي شَيْءٍ حَتَّى يَفْرُغَ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَنْصَلِ بْنِ نَعْيَانَ عَنْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبَادِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُمَا فِي شَيْءٍ حَتَّى يَفْرُغَ

(الکامل فی صغائر الرجال لابن عدی ج ۶ ص ۲۰۸۶)

کثیر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے فرمایا کہ بیٹا جب تو نماز کے لیے بڑھے تو قبلہ رو ہو جائے رفع یدین کر اور بحیر تحریر کر اور قرأت کر جہاں سے کرنا چاہے پھر جب تو رکوع میں جائے تو دونوں ہتھلیاں گھٹنوں پر رکھ اور انگلیاں کھلی رکھ اور (رکوع کی) تسبیح پڑھ پھر جب رکوع سے سر اٹھائے تو اپنی کمر سیدھی کرے یہاں تک کہ ہر عنقہ اپنی جگہ پہنچ جائے پھر جب تو سجدہ میں جائے تو اپنی پیشانی زمین پر رکھ اور سجدہ کی تسبیح پڑھ پھر جب تو سر اٹھائے تو اپنا سر سیدھا کرے پھر جب تو قعدہ کرے تو اپنی ریڑھوں کو سرین کے نیچے کرے اور کمر

کو سیدھا کر لے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کی پیروی کی وہ مجھ سے ہے اور جو مجھ سے ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنَمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ أَشْعَرِيَّ جَمَعَ قَوْمَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَشْعَرِيِّينَ اجْتَمِعُوا وَاجْتَمِعُوا نِسَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَعَلَيْكُمْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتِي لَنَا بِالْمَدِينَةِ فَاجْتَمِعُوا وَاجْتَمِعُوا نِسَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ فَتَوَضَّأُوا رَأَاهُمْ كَيْفَ يَتَوَضَّأُ فَأَخْصَى الْوُضُوءَ إِلَى أَمَاكِنَ بَحْتَى لَمَّا انْ فَاءَ الْغَيْثُ وَأَنْكَسَرَ الظُّلُّ قَامَ فَاذْنُ نَصَفَ الرِّجَالَ فِي أَذْنِي الصَّفِّ وَصَفَ الْوُلْدَانِ خَلْفَهُمْ وَصَفَ النِّسَاءُ خَلْفَ الْوُلْدَانِ ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ مُتَقَدِّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةَ كَيْسَرٍ هَمَاتَةً كَبَّرَ فَرَفَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدِهِ وَاسْتَوَى قَائِمًا ثُمَّ كَبَّرَ وَخَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَانْهَضَ قَائِمًا فَكَانَ تَكْبِيرُهُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ سِتِّ تَكْبِيرَاتٍ وَكَبَّرَ حِينَ قَامَ إِلَى الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ إِلَى قَوْمِهِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ اخْفَظُوا تَكْبِيرِي وَتَعَلَّمُوا رُكُوعِي وَسُجُودِي فَإِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي لَنَا كَذَلِكَ السَّاعَةَ مِنَ النَّهَارِ

(الحديث)

مسند احمد ج ۵ ص ۲۲۳

عبد الرحمن بن غنم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعریؓ نے اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا اے اشعری قوم جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی کر لو تاکہ میں تمہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز سکھا دوں۔ آپؐ میں مدینہ طیبہ میں پڑھایا کرتے تھے پس آپؐ نے وضو کیا اور انہیں سکھایا کہ کیسے وضو کیا جاتا ہے آپؐ نے خوب اچھی طرح سے پانی اعضا وضو تک پہنچایا حتیٰ کہ جب سایہ ظاہر ہو گا تو آپؐ نے کھڑے ہو کر اذان دی امام سے قریب ترمردوں نے صف باندھی ان کے پیچھے بچوں نے اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے پھر اقامت ہوئی اور آپؐ نماز پڑھانے کے لیے آگے بڑھ گئے آپؐ نے رفع یدین کیا اور تکبیر (تکبیر) کہی پھر سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ دوسری سورت دونوں کو آپؐ سے پڑھا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا اور تین مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ کہہ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو گئے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر کھڑے ہو گئے اس طرح پہلی رکعت میں آپؐ کی چھ تکبیریں ہوئیں آپؐ نے دوسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی پھر نماز پوری کر کے اپنے قبیلے والوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میری تکبیروں کو یاد کر لو۔ اور میرا رکوع و سجود سیکھ لو کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ نماز ہے۔ جو آپؐ ہمیں دن کے اس حصے میں پڑھایا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدِ الْحَكِيمِ الْحَنْظَلِيُّ نَا ابْنُ أَبِي زَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا -

ترجمہ :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو دیکھا جب نماز کی طرف کھڑے ہوتے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند
کرتے -

۱۔ ترمذی ص ۳۳

حَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوفٍ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرَةَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ
بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ
يَدَيْهِ حَتَّى يُجَادِيَ بِهِمَا فَرْعَ الْأُخْيَرِ -

ترجمہ :-

حضرت مالک بن حواریت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے
ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ رفع یدین فرماتے یہاں تک
کہ ہاتھوں کا لوز کی نوٹک ہو جائے -

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۳

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنْ الْأَسْوَدِ الْبَلَّاسِيِّ
عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي
الرُّكُوعِ الْكَبِيرِ ثُمَّ لَا يَسْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَكَأَيُّ شَيْءٍ ذَلِكَ
عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

ترجمہ :-

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ
عنہ بکبیر اولی کے وقت اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے پھر نہ اٹھاتے اور یہ بات
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں -

۱۔ مسند امام اعظم ص ۳۵۵

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَزِزٍ
عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَفَعٍ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ
قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يَعْجَلُونَ
رَافِعُوا أَيْدِيَنَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَالُكُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَكُمْ
فِي الصَّلَاةِ كَمَا أَكْتُابُ الْخَيْلِ الشَّمْسُ أَسْكَنُوا فِي الصَّلَاةِ -

ترجمہ :-

حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہم پر تشریف لائے - اور ہم نماز میں رفع یدین کر رہے تھے
یعنی بار بار ہاتھوں کو اٹھا رہے تھے آپ نے فرمایا کیا ہے میں ان کو اس
طرح رفع یدین کرتے ہیں جس طرح وحشی گھوڑے اپنی دموں کو ہلاتے ہیں

نماز میں سکون کیا کرو۔

- ۱۔ نسائی ص ۱۷۶ نمبر ۲ ابو داؤد ص ۱۵۰
۲۔ مسلم ص ۱۸۱ نمبر ۴ مسند احمد ص ۹۳

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا
حَنْصَلُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ الزَّهْرِيَّاتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي
زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى
عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ
حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ.

ترجمہ :-

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ
رفع یدین کرتے جب بھی نماز شروع فرماتے۔

- ۱۔ المعجم الاوسط للطبرانی ص ۱۹۳ م ریاض

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَزَّازِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ
سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ
إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ.

ترجمہ :-

حضرت سالم (اپنے باپ) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں

بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین فرماتے جب نماز شروع
کرتے۔

۱۔ اخلاقیات بہت سی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ
مَثَّ وَضْعَ يَدَيْهِ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى.

ترجمہ :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ تھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم جب بھی جنازہ پڑھتے اپنے ہاتھوں کو بلند اٹھاتے پہلی تکبیر کے
وقت پھر اپنا دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لیتے۔

عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ
مَثَّ لِأَبِي عَوْنٍ.

ترجمہ :-

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں بے شک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے رفع یدین کرتے جنازہ کی پہلی تکبیر کے
وقت پھر نہ رفع یدین کرتے۔

حوالہ بہ سنن دارقطنی جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۷۵۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
الْأَسْوَدِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي
شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ الْآخِيَةِ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ.

ترجمہ :-

حضرت اسود فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حضرت عمرؓ کے ساتھ
آپؓ نماز کے شروع کے علاوہ کسی جگہ بھی رفع یدین نہیں کرتے۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۷

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ -
أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ
مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدَهَا -

ترجمہ :-

حضرت عاصم بن کلیبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں
بے شک حضرت علیؓ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر اس
کے بعد پوری نماز میں رفع یدین نہ کرتے۔

۱۔ طحاوی ص ۱۶۳

۲۔ موطا امام محمد رحمۃ اللہ علیہ ص ۹۲

۲۳۶

الْمَعْبُودُ مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي سَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذَاءِ إِذْ يُنَادِي
أَوَّلَ تَكْبِيرَةٍ افْتَتَا حَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُمَا فِيهَا
سِوَى ذَلِكَ -

ترجمہ :-

حضرت عبدالعزیز بن حکیم فرماتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو
دیکھا آپؓ پہلی تکبیر میں کانوں کے برابر رفع یدین کرتے اس کے علاوہ کسی جگہ
پر بھی اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھاتے۔

موطا امام محمد رحمۃ اللہ علیہ ص ۹۲

حَدَّثَنَا أَبُو أَوْدَى قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ نَوْسٍ قَالَ
سَمِعْتُ ابْنَ عِيَّاشٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ عِيَّاشٍ قَالَ صَلَّيْتُ
خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّ يَكُونُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي
التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ -

ترجمہ :-

حضرت مجاہد فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حضرت عبداللہ بن عمرؓ
کے پیچھے آپؓ میں تکبیر اولیٰ کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

طحاوی ص ۱۶۳
مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۷

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّكَ قَالَ الْعَشْرَةُ الَّذِينَ
شَهِدَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَا كَانُوا
يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ -

ترجمہ :-

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ۔ دس وہ صحابہ جن کو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ۔
وہ سب نماز کے شروع کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتے تھے ۔

عمدة القاری شرح بخاری ص ۲۷۲

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَبُو سَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي اسْحَاقَ
قَالَ كَانَ اصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ وَاصْحَابُ عَلِيٍّ لَا يَرْفَعُونَ
أَيْدِيَهُمْ إِلَّا فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ -

ترجمہ :-

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں عبداللہ بن مسعود اور حضرت علی کے
ساتھی نماز کے شروع کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتے تھے ۔

مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

ابن عبد اللہ بن الزبیر رَأَى رَجُلًا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي
الصَّلَاةِ عِنْدَ الرَّكْعَةِ وَعِنْدَ رَفْعِ رَأْسِهِ مِنَ التَّكْوِينِ
فَعَالَ لَا تَفْعَلَنَّ فَإِنَّ هَذَا شَيْءٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَكُنْ -

ترجمہ :-

حضرت عبداللہ بن زبیر نے ایک آدمی کو دیکھا جو رفع یدین کر رہا تھا رکوع
باتے اور رکوع سے اٹھتے ہوتے پس آپ نے فرمایا رفع یدین نہ کرے
بے شک اس فعل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کیا پھر چھوڑ دیا ۔

عمدة القاری ص ۲۷۲

أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَخْبَرَنِي نَعِيمٌ الْجَحْفَرِيُّ الْبُحْجَفَرِيُّ
الْقَارِيُّ أَنَّ أَبَاهُ نَبِيَّةً كَانَ يُصَلِّي بِهَمٍّ فَكَبَّرَ كُلَّمَا حَضَرَ
وَرَفَعَ قَالَ الْبُحْجَفَرِيُّ وَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَكْبِتُ
يَفْتَحُ الصَّلَاةَ -

ترجمہ :-

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے ۔ بے شک حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ تھے نماز پڑھتے پس تکبیر کہتے جب بھی جھکتے اور جب بھی اٹھتے
فرمایا ابو جعفر نے اور تھے رفع یدین کرتے جب نماز کے شروع میں تکبیر کہتے ۔

۱۔ موطا امام محمد رحمہ اللہ علیہ ص ۹۰

کتاب الحجہ ص ۹۵

إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخَذَ رِيَّ وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَرْفَعَانِ
أَيْدِيَهُمَا أَوَّلَ مَا يَكْبِرُونَ ثُمَّ لَا يَعْوِدَانِ
ترجمہ :-

بے شک حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ ابن عمرؓ پہلی تکبیر
کے وقت رفع یدین فرماتے پھر نہ رفع یدین کرتے ۔

۱۔ او جز المسالك ص ۲۰۶

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ
وَعَلَقَمَةَ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِذَا افْتَتَحَا ثُمَّ لَا
يُعَوِدَانِ ۔

ترجمہ :-

حضرت اسود اور علقمہ نماز کے شروع میں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے
اس کے بعد نہیں اٹھاتے تھے ۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۷

یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود کے شاگرد ہیں ۔

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حَصِينٍ وَمُغِيرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ لَا تَرْفَعُ يَدَاكَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْإِلَهِ إِلَّا فِي الْإِفْتِتَاحِ
الْأُولَى ۔

ترجمہ :-
حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں ۔ نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھوں کو کسی جگہ بھی مگر
نماز کے شروع میں ۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶
حضرت ابو حنیفہ کے استاد ہیں ۔

حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ
كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا ۔

ترجمہ :-

امام شعبیؒ صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھوں کو اٹھاتے تھے ۔ پھر
نہیں اٹھاتے تھے ۔

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۳۶

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ كَانَ قَيْسٌ
يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا ۔

ترجمہ :-

حدیث بیان کی ہم سے یحییٰ بن سعیدؒ نے ان سے اسماعیلؒ نے کہ
قیسؒ صرف نماز میں داخل ہوتے وقت ہی اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے
تھے پھر نہیں اٹھاتے تھے ۔

قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ وَرَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ وَابْرَاهِيْمَ وَابَا
اسْحَاقَ لَا يَرْفَعُونَ اَيْدِيَهُمْ اِلَّا حِيْنَ يَفْتَحُونَ الصَّلَاةَ

ترجمہ :-
عبد الملک فرماتے ہیں۔ میں نے دیکھا حضرت امام شعبی کو اور حضرت
ابراہیمؒ کو اور ابواسحاق کو نہ اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے مگر اس وقت
جب نماز شروع کرتے۔

امام مالکؒ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ رَأْسَهُ فِي مَحَلِّهِ
قَالَ مَالِكٌ لَا أَعْرِفُ رَفْعَ يَدَيْنِ فِي شَيْءٍ مِنْ تَكْبِيرِ
الصَّلَاةِ إِلَّا فِي حَفْظِ رَأْسِي رَفْعَ الْأَيْدِيِ افْتِتَاحَ الصَّلَاةِ

ترجمہ :-
حضرت امام مالکؒ فرماتے ہیں۔ میں نے نبی کریمؐ کو اپنے سر کو
میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کسی چیز میں نہیں جانتا نہ
بھکنے میں نہ اٹھنے میں۔

قَالَ أَبُو عِيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا
سَمْعٌ وَبِهِ يَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِينَ وَهُوَ قَوْلُ سَفْيَانَ وَأَهْلِ
الْكُوفَةِ

ترجمہ :-
حضرت ابو عیسیٰ (امام ترمذی) حدیث ابن مسعودؓ کے بارے میں فرماتے
ہیں۔ اور اسی کے قائل ہیں بہت سے اہل علم صحابہ کرامؓ اور تابعین اور
یہی سفیان ثوری اور اہل کوفہ کا قول ہے۔

تکبیر یدین پر فقہاء کا اجماع

ابو بکر بن عیاشؒ جن کے بارے میں عبد اللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں۔ میں نے ابو بکر بن عیاشؒ
سے زیادہ سنت پر سبقت لے جانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

یہی ابو بکر بن عیاشؒ فرماتے ہیں۔
مَا رَأَيْتُ فُقَيْهًا قَطُّ يَفْعَلُهَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي غَيْرِ التَّكْبِيرِ
الْأُولَى

ترجمہ :- میں نے کبھی بھی کوئی فقیہ نہیں دیکھا جو تکبیر اولیٰ کے علاوہ
رفع یدین کرتا ہو۔

رفع یدین کرنے والی روایات اور رفع یدین کرنے کے مقامات
ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین۔

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدہ مع کل
تکبیرۃ فی الصلوۃ المكتوبۃ ۱۔

ترجمہ: تھے رسول اللہ رفع یدین فرماتے ہر تکبیر کے ساتھ فرض نماز
میں۔

کیا اس حدیث پر کوئی دنیا کا غیر مقلد وہابی عمل کرتا ہے؟ نہیں
افتخرون بعض الكتاب ویکفرون بعض۔
کیا پس تم بعض کتاب پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے
ہو۔

ہر سجدہ کرتے وقت رفع یدین

حین یرکم وحین یسجد ۲۔
رسول اللہ جب بھی رکوع کرتے جب بھی سجدہ کرتے (رفع
یدین کرتے)۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں کا عمل ہے؟ نہیں نہیں۔
دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین امام نسائی فرماتے ہیں
باب رفع یدین۔

بین السجدتین تلفاً والوجه ۳۔

(۱) ابن ماجہ ص ۶۲

(۲) ابن ماجہ ص ۶۲

۳۔ نسائی ص ۱۴۲

اب دونوں سجدوں کے درمیان چہرے کے سامنے رفع یدین کا۔
اس باب کے تحت حدیث ذکر کرتے ہیں۔ ابن عباس رضی
اللہ عنہ سے دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کرنے کی۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں نے عمل کیا ہے؟ نہیں نہیں۔
ہر سجدہ سے اٹھتے وقت رفع یدین

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی روایت۔

واذا رفع راسہ من السجود فعل مثل ذالک
کما یعنی رفع یدین۔ ۱۔

جب بھی سجدہ سے سر اٹھاتے یعنی ان سب میں اپنے ہاتھوں کو
اٹھاتے۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں نے کبھی عمل کیا ہے؟ نہیں نہیں۔
ہر سجدہ کرتے اور سجدہ سے اٹھتے وقت رفع یدین

مالک بن حویرث کی روایت۔

واذا سجد واذا رفع یدین من السجود حتی یحاذی
بمعافرو ع اذ نیہا۔ ۲۔

اور جب بھی سجدہ کرتے اور جب بھی سجدہ سے سر اٹھاتے۔ یہاں
تک کہ آپ کے ہاتھ کانوں کی لوت تک ہوتے۔

کیا اس حدیث پر غیر مقلدین وہابیوں کا عمل ہے؟ نہیں نہیں۔

۱۔ نسائی ص ۱۴۲

۲۔ نسائی ص ۱۶۵

أَفْتَوْمُنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ - ب۱
کیا پس تم کچھ کتاب پر ایمان لاتے ہو۔ اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔
حضرت عبداللہ ابن عمر اور حضرت مالک ابن العویرث
رضی اللہ عنہما والی روایتیں۔

غیر مقلدین وہابی حضرت عبداللہ بن عمرؓ والی حدیث کو اپنے لیے حجت
جانتے ہیں۔ کہتے ہیں حجۃ علی الخلق۔

حالانکہ ہم نے کتاب کی پہلی حدیث جو ذکر کی ہے۔ وہ حضرت
عبداللہ بن عمرؓ سے ترک رفع

اور مالک بن الحویرثؓ کو کہتے ہیں آپ رسول اللہؐ کی ظاہری حیات
کے آخری زمانے میں اسلام لائے۔ اور رفع یدین کرتے تھے۔ آئیے
ان روایات کا جائزہ لیں۔ ب۲

حدیث ابن عمرؓ چار مقامات پر رفع یدین۔

حدیث عبداللہ ابن عمرؓ
ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین ب۳
پانچ مقامات پر رفع یدین ب۴۔

۱۔ القرآن - البقرة -

۲۔ بخاری ص ۱۰۲

۳۔ بخاری ص ۱۰۲ - مسلم ص ۱۶۸

۴۔ فتح الباری ص ۱۸۰

۵۔ المعجم الاوسط بطرائی ص ۸۳ - جزو رفع یدین - مجمع الزوائد ص ۱۰۲

چار مقامات پر رفع یدین ب۱
تین مقامات پر رفع یدین ب۲
دو مقام پر رفع یدین ب۳

ایک مقام پر رفع یدین ب۴

ان تمام روایات پر واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ رفع یدین منسوخ
ہے۔ کیونکہ پانچ مقامات پر یا اس سے زائد مقامات یا دو مقام یا تین
مقامات یا ایک مقام پر صرف غیر مقلدین وہابیوں کا عمل نہیں ہے۔

پانچ مقامات والی حدیث یا اس سے زائد مقامات والی حدیث
کو وہابیوں بھی منسوخ سمجھتے ہیں۔ اور ہم تکبیر والی کے علاوہ فرض نماز
میں باقی تمام مقامات پر رفع یدین منسوخ سمجھتے ہیں اس کتاب میں جو
پہلی حدیث ہم نے ذکر کی ہے۔ اس کے مطابق اور عبداللہ بن عمرؓ
خود بھی ایک مرتبہ رفع یدین کرتے۔ ب۵

اور اب حضرت مالک بن الحویرثؓ والی روایت کا جائزہ لیتے ہیں۔
پانچ مقامات پر رفع یدین ب۶
چار مقامات پر رفع یدین مسجدوں سے اٹھتے وقت بھی ب۷

۱۔ بخاری ص ۱۰۲

۲۔ بخاری ص ۱۰۲ - مسلم ص ۱۶۸

۳۔ موطا امام مالک ص ۵۹

۴۔ مسند حمیدی ص ۲۴۴ - مسند ابی عوانہ ص ۹ - خلد فیات بہقی -

۵۔ ابن ابی شیبہ ص ۶ - نسائی ص ۱۴۵ - ۷۔ نسائی ص ۱۶۵

تین مقامات پر رفع یدین۔ نمبر ۱

ایک مقام پر رفع یدین۔ نمبر ۲

ان تینوں حدیثوں پر غیر مقلدین وہابیوں کا عمل نہیں ہے۔ اور ایک مقام والی حدیث پر ہمارا عمل ہے۔

مشرقی سست گواہ چست غیر مقلدین وہابیوں کی آخری دلیل ابن عمرؓ کی طرف منسوب ایک سن گھڑت روایت۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَوَتُهُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى۔

پس آپؐ ہمیشہ رفع یدین کرتے رہے (رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔ صلوة الرسولؐ

اس کا حوالہ غیر مقلدین وہابی بہتی شریف کا دیتے ہیں۔ نہ یہ حدیث بہتی سے اب تک نکلی ہے۔ اور نہ نکل سکتی ہے۔ اور نہ کبھی نکلے گی۔ پھر

اس کے بعد تلخیص الجیمیر کی طرف آتے ہیں۔ انہوں نے بھی بہتی کا حوالہ دیا ہے اس روایت میں عبدالرحمن بن قریش اور عصمہ بن محمد ہے۔ ان کو

محدثین نے جھوٹی حدیثیں گھڑنے والے قرار دیا ہے۔

دیکھیے میزان اعتدال جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۵۸۲۔ اتمہ المسلمانی بوضع الحدیث عبدالرحمن بن قریش۔

۱۔ بخاری ص ۱۶۸۔ مسلم ص ۱۶۸

۲۔ مصنف ابن ابی شیبہ۔

دوسرا راوی عصمہ بن محمد دیکھیے میزان اعتدال جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۶۸ قال یہی کذاب یضح الحدیث۔

رفع یدین والی وہ احادیث سند ضعیف ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ والی روایت میں یحییٰ بن ایوب اور اسماعیل بن عباس۔ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کی روایت میں نصر بن اسماعیل اور زید بن حباب۔ حضرت عمرؓ کی روایت میں رشد بن سعد۔

حضرت انسؓ کی روایت میں عبدالوہاب ثقفی۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت میں عمر بن رباح۔

حضرت علیؓ کی روایت میں عبدالرحمن بن ابی الزناد۔

حضرت جابرؓ کی روایت میں ابو خلیفہ موسیٰ بن مسعود یہ راوی مجروح ہیں۔ دیکھیں۔ تہذیب التقذیب تقریب التقذیب۔ میزان الاعتدال

جھوٹوں کے جھوٹ

مولوی عبدالستار لکھتا ہے۔

رفع یدین فی الصلوة ایسی سنت مؤکدہ ہے جس کو نبی علیہ السلام نے آخر دم تک کیا۔ فتاویٰ ستاریہ ص ۵۱

مولوی نور حسین گر جاکھی۔

رفع یدین سنت مؤکدہ ہے۔ بلکہ واجب ہے۔ اس کے چھوڑنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔ (قرۃ العین ص ۶۹)

ان جھوٹوں کے جھوٹ سنا کر حقیقت الوحی والے مرزا قادیانی کو شرم محسوس ہوتی ہے۔

سوال: کیا نبی پاکؐ نے اپنی پوری زندگی رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت اور دونوں رکعتوں سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا حکم فرمایا ہے؟
 سوال: کیا رفع یدین کے واجب ہونے پر کوئی امر و جوبی ہے؟
 سوال: کیا رفع یدین کی ترغیب رسول اللہؐ نے مسواک جتنی بھی دی ہے؟
 سوال: اگر رفع یدین واجب ہے بقول مولوی نور حسین وہابی کے تو جہنوں نے قصد نماز میں رفع یدین نہیں کیا انکی نماز کو باطل ہوئی۔ لہذا وہ جہنم میں جائیں گے یا جنت میں۔

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فالقوا النار۔

رکوع جاتے وقت اور رکوع سر اٹھاتے رفع یدین نہ کرنے والی شخصیات۔

حضرت محمد مصطفیٰؐ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر فاروقؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ ذو النورینؓ۔ حضرت علیؓ۔ امام ابو حنیفہ۔ امام محمد۔ حضرت مجدد الف ثانی۔ حضرت قطب الدین بختیار کاکی۔ بابا فرید الدین گنج شکر۔ حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الہی۔ حضرت میاں شیر محمد شرقی پوری۔ حضرت خواجہ مہر علی گڑوی۔ حضرت خواجہ قمر الدین میاوی۔ حضرت سید جماعت علیشاہ رضی اللہ عنہم ورحمۃ اللہ علیہم۔

ان کے علاوہ لاکھوں کی تعداد میں اولیاء کرام، تابعین اور ائمہ مجتہدین اور بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

حضرت آغا نجف بخش علی بخاری قدس سرہ العزیز
کے ذریعہ

مکتبہ قادریہ

○ قرآن پاک، تفاسیر، کتب حدیث اور علماء اہل سنت کی
تصانیف کا مرکز۔

○ تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے کورس کے
مطابق طالبات کا نصاب طلب کریں۔

○ مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ کی درسی اور غیر
درسی کتب۔

○ بریلی شریف کی پانچ نقوش والی انگوٹھیاں اور
دیگر نقوش حاصل کریں۔

مکتبہ قادریہ، داتا دربار مارکیٹ، لاہور